خلاصۂ درس:٣٦

✍ مستغاث (جس کو مدد کے لئے پکارا جاتا ہے) پر حرف ندا "یا" کے ساتھ ایک لام داخل ہوتا ہے اور اسی کی وجہ سے وہ مجرور ہوتا ہے جیسے یَا لَزَيْدٍ.

جب مستغاث سے الف استغاثہ ملحق ہو جائے تو لا محالہ مستغاث پر فتحہ دیا جاتا ہے۔البتہ اگر وقف کرنا ہو تو ایک ہائے سکت بھی الف کے بعد لائیں گے جیسے یا زَيْدَاهْ اور اگر مابعد سے وصل کرنا ہو تو بغیر ہائے سکت کے استعمال ہوگا جیسے یا زیدا۔

✍ جس چیز کو منادیٰ بنانا چاہتے ہیں وہ اگر الف لام معرفہ کے ساتھ ہو تو حرف ندا اور اس کے بیچ میں ایھا (مذکر کے لئے) یا ایتھا (مؤنث کے لئے) لگایا جاتا ہے جیسے یَا أَيُّهَا الرَّجُلُ اور یَا أَيَّتُهَا الْمَرْأَةُ۔

✍ اور لفظ اللہ اس قاعدہ سے مستثنیٰ ہے۔چنانچہ اس میں نہیں کہا جاتا ہے یَا ایُّھَا اللهُ بلکہ یَا آللهُ کہا جاتا ہے۔

✍ کبھی کبھی منادیٰ یا آللهُ سے حرف ندا کو حذف کر کے اس کے بجائے آخر میں میم مشدد لگا دیتے ہیں جیسے اللّٰھمّ.

ترخیم المنادیٰ یعنی منادیٰ کے آخر سے ایک یا چند حروف کو سہولت کے لئے حذف کر دینا جیسے یَا مَالِكُ سے یَا مَالِ، یَا مَنْصُورُ سے یَا مَنْصُ، یَا عُثْمَانُ سے یَا عُثْمُ اور یَا فَاطِمَةُ سے یَا فَاطِمُ وغیرہ۔

منادیٰ کے آخر میں اگر تائے تانیث ہو تو بغیر کسی شرط کے ترخیم جائز ہے۔ورنہ شرط یہ ہے کہ: علم ہو، مرکب اضافی نہ ہو، مرکب اسنادی نہ ہو، تین حرف سے زائد ہو۔پس بالترتیب یا عالم، یا عبد الله، یا تأبّط شرّا، یا حسن کی ترخیم نہیں ہو سکتی۔

- مرخم کے آخر میں اس کی اصلی حرکت بھی پڑھ سکتے ہیں جیسے یَا حَارِثُ سے یَا حَارِ اور ضمہ دے کر یَا حَارُ بھی پڑھ سکتے ہیں۔

✍ **مندوب**

حرف "یا" جو ندا کے لئے وضع ہوا ہے کبھی کبھی مندوب کے لئے بھی استعمال ہوتا ہے اور مندوب یعنی جس پر گریہ و فریاد کی جاتی ہے۔

اس کے دو حروف ہیں "یَا" اور "وَا" جیسے یَا زَيْدَاهُ اور وَا زَيْدَاهُ۔

- "یا" ندبہ اور ندا دونوں کے درمیان مشترک ہے جبکہ "وا" ندبہ سے مخصوص ہے۔
- مندوب کو تین طرح سے پڑھا جا سکتا ہے: وَازَيْدُ، وَازَيْدَا وصل کی صورت میں اور وَازَيْدَاهْ وقف کی صورت میں۔

ImamSadiq.tv